# قواعدِ رسومِ طلبا

مع قواعد علم سنبالی قابل ازین

مجریہ عدالت العالیہ حسب گشتی عدالت العالیہ نشان ۱ ف مورخہ یکم بہمن ۱۳۳۰ف

(مندرجۂ)

جریدۂ اعلامیہ سرکارِ عالی مورخہ ۱۷ بہمن ۱۳۳۰ف فیصلے نمبر ۱ تا ۲۶ جزو ثانی

(ترمیمہ)

حسب گشتی عدالت العالیہ نشان ۹ ف نمبر ۱ مورخہ ۲۱ فروری ۱۳۳۱ف صفحی شمول مشل ۸/۱۷ ۱۳۳۱ف ترمیم و صحت

و ۶ قواعد مذکور

(مؤلفہ)

محمد غلام رسول صاحب قریشی منصرم سررشتہ دار عدالت دار القضاء

(مطبوعہ امرداد ۱۳۳۲ف)

تاج پریس میں طبع ہوکر شائع ہوئے

قیمت ............ (۴/)

# گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان فوجداری (۱) دیوانی (۱) مورخہ یکم بہمن سنہ ۱۳۳۰ف

مضمون (...) نفاذ قواعد رسوم طلبانہ | قواعد رسوم طلبانہ مرتبہ مجلس عالیہ عدالت بحصول منظوری مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۰۰۴) مورخہ ۲۶ اردی ۱۳۳۰ف نافذ و شایع کیے جاتے ہیں پس بموجب قواعد جملہ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری و محکمہ جات مال سرکار عالی و علاقہ جات جاگیرات میں یکم اسفندار ۱۳۳۰ف سے عمل کیا جائے۔

## قواعد رسوم طلبانہ

تمہید | بہ اتباع منشاء دفعہ (۲۷) قانون رسوم عدالت نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۲ف اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حسب ذیل قواعد منضبط اور بہ حصول منظوری سرکار عالی مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۰۰۴) مورخہ ۲۴ اردی ۱۳۳۰ف شائع کیے جاتے ہیں۔

## حصہ اول مراتب ابتدائی

نام و تاریخ نفاذ | **دفعہ ۱۔** قواعد ہذا بنام "قواعد رسوم طلبانہ" موسوم ہوں گے اور جملہ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری سرکار عالی و علاقہ جاگیرات اور محکمہ جات مال سرکار عالی و علاقہ جاگیرات میں یکم اسفندار ۱۳۳۰ف سے نافذ ہوں گے۔ اور تاریخ مذکور سے جملہ احکام و قواعد و گشتیات و ہدایات متعلق بہ رسوم طلبانہ جو قواعد ہذا کے منافی یا مختلف المادہ ہوں منسوخ ہوں گے۔

تعریفات | **دفعہ ۲۔** قواعد ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو۔

(۱)۔ عدالت کے لفظ میں محکمہ مال داخل ہوگا۔

(۲)۔ اطلاع نامہ میں وہ حکم داخل ہوگا جس کا مقصود مکتوب الیہ کو کسی قسم کی اطلاع دینا ہوتا ہے اور اس میں طلبانہ و سمن و نوٹس و اشتہار و اعلان علاوہ مراسلات بھی داخل ہوں گے جو بہ لحاظ اعزاز معززین کے نام بجائے اطلاع نامہ جاری ہوں۔

(۳) ۔ حکم نامہ میں حکم نامہ گرفتاری اور وہ حکم عدالت داخل ہوگا جس کی تعمیل مکتوب الیہ پر لازم ہو مثلاً حکم نامہ کمیشن یا قرقی یا امتناعی یا ثالثی یا طلبی اسناد وغیرہ

(۴) ۔ چوبدار طلبانہ کے مفہوم میں مذکوری یا شخص تعمیل کنندہ اطلاع نامہ یا حکم نامہ داخل ہوگا۔

(۵) ۔ ضبطی کارکن کے مفہوم میں وہ شخص جو حکم نامجات قرقی و نیلام اور دیگر احکام صیغہ اجرائی ڈگری کی تعمیل کے لئے مامور ہو داخل ہوگا۔

ابواب قواعد طلبانہ | دفعہ ۳ ۔ یہ قواعد حسب ذیل ابواب پر بہ لحاظ قسمت ہائے دفعہ (۲۷) قانون رسوم عدالت سرکار عالی تقسیم ہوں گے۔

## حصہ دوم ۔ باب اول

قواعد بہ لحاظ دفعہ (۲۷) ضمن (۱) قانون رسوم عدالت سرکار عالی ۔

مدارج عدالت ہائے دیوانی و محکمہ جات مال | دفعہ ۴ ۔ بغرض وصول طلبانہ عدالت ہائے دیوانی و مال کے مدارج حسب نقشہ ذیل ہوں ۔

| تصریح مدارج | نام عدالت | نام محکمہ مال |
|---|---|---|
| (۱) درجہ اول | عدالت العالیہ | اعلیٰ محکمہ مال |
| (۲) درجہ دوم | صدر عدالت و عدالت ستن | محکمہ صوبیداری |
| (۳) درجہ سوم | تمام دیگر عدالتیں | محکمہ اول و دوم و سوم تعلقداری و محکمہ تحصیل |

شرح طلبانہ دیوانی | دفعہ ۵ ۔ ہر درجہ کی عدالت یا محکمہ مال متذکرہ دفعہ (۴) میں تحریری احکام طلبانہ بہ شرح ذیل وصول کیا جائے گا۔

| نوعیت حکم | مدارج عدالت و محکمہ جات مال: اول | دوم | سوم |
|---|---|---|---|
| (۱) اطلاعنامہ یا حکم نامہ بجز حکم نامہ قرقی و گرفتاری۔ | عـــہ | عـــعـــہ | ۸/ |
| (۲) حکم نامہ قرقی یا مراسلہ قرقی تنخواہ | للعـہ | عـــہ | عـــعـــہ |

(۳) حکم نامہ گرفتاری للعہ ۱عہ ۱عہ

# باب دوم۔ رسوم طلبانہ فوجداری

حکمنامجات فوجداری جنکی بابتہ طلبانہ لیا جائیگا۔

**دفعہ ۶۔** جو حکم نامہ اطلاع نامہ عدالت سے مقدمات فوجداری قابل دست اندازی پولس میں جاری کیا جائے اُن کی بابتہ کوئی طلبانہ نہ لیا جائے گا۔

شرح طلبانہ فوجداری

**دفعہ ۷۔** جو مقدمات ناقابل دست اندازی میں ہر اطلاع نامہ و حکم نامہ کی بابتہ رسوم طلبانہ چار آنہ وصول کیا جائیگا لیکن جو مقدمہ بذریعہ چالان پولس یا سپردگی پیش ہوا ہو اس میں رسوم طلبانہ کی کچھ نہ لیا جائے گا۔

# باب سوم

احکام متفرق نسبت رسوم طلبانہ تعمیل حکم نامجات واجرت جوانان وغیرہ

رسوم طلبانہ وجداگانہ

**دفعہ ۸۔** ہر شخص کے لئے جو گرفتار کیا جائے یا جس پر اطلاع نامہ یا حکم نامہ جاری کیا جائیگا۔ اور ہر ایسے اطلاع نامہ یا حکم نامہ کے لئے جداگانہ رسوم لیا جائے گا۔

رسوم طلبانہ چند اشخاص

**دفعہ ۹۔** جب بجز حکم نامہ گرفتاری یا قرقی کے کسی اطلاعنامہ یا حکم نامہ کی تعمیل ایک سے زیادہ مگر پانچ سے کم اشخاص (فریقین مقدمہ) پر مطلوب ہو تو صرف ایک رسوم طلبانہ اُن چار اطلاعنامجات کے بابتہ حسب شرح مندرجہ دفعہ (۵) قواعد ہذا لیا جائے گا۔ بشرطیکہ اشخاص مذکور ایک ہی موضع یا شہر کے ایک ہی محلہ میں سکونت رکھتے ہوں۔

رسوم طلبانہ زائد از چہار اشخاص

**دفعہ ۱۰۔** جب چار سے زیادہ اشخاص پر (جو فریقین مقدمہ ہوں) اطلاع نامہ یا حکم نامہ کے (جو حکم نامہ گرفتاری یا قرقی نہ ہو) تعمیل مطلوب ہو تو ہر اطلاع نامہ یا حکم نامہ زائد از چہار کی بابتہ حسب مدا نقشہ ذیل سے رسوم طلبانہ لیا جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ رسوم کی مجموعی رقم اس انتہائی مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جو مد (۲) میں درج ہے۔

ا۔ یہ دفعہ حسب گشتی عدالت العالیہ نشان ۹/۲۶ مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۲۶ء دفعات ۶ و ۷ میں ترمیمات کی گئی ہیں۔ مولف

| مدات | نوعیت | عدالت یا محکمۂ مال | | |
|---|---|---|---|---|
| | | اول | دوم | سوم |
| ۱ | رسوم طلبانہ زاید | | | |
| ۲ | انتہائی مقدار | عہ | ۱؍ عہ | ۲؍ عہ |

**طریقہ اخذ رسوم حکم نامجات مجریہ سرکار دیگر۔**

**دفعہ ۱۱۔** جو اطلاعنامہ یا حکم نامہ عدالت ہائے سرکار برطانیہ سے سرکار عالی میں یا سرکار عالی کے سرکار برطانیہ ہند میں حسب قرارداد سرکارین تعمیل کے لئے بھیجا جائے اس کے ساتھ کسی طلبانہ کا بھیجنا ضرور نہیں ہے البتہ عدالت اجراکنندہ اطلاعنامہ یا حکم نامہ اپنی عدالت کا طلبانہ خود لے کر اس امر کی تصدیق کریگی کہ اس طلبانہ یا حکم نامہ کی بابتہ رسوم طلبانہ حسب قواعد متعلقہ وصول کر لیا گیا ہے۔

**طریقہ اخذ رسوم حکم نامجات مجریہ عدالتہائے خالصہ و جاگیر**

**دفعہ ۱۲۔** جو اطلاع نامہ جات یا حکم نامہ جات عدالت ہائے سرکار عالی باہم ایک عدالت سے دوسری عدالت میں بغرض اجرا بھیجیں یا جو حکم نامجات یا اطلاعنامجات یا جاگیرات سے تعمیل کے لئے آئیں یا جاگیرات میں بغرض تعمیل بھیجے جائیں اُن کی بابت بھی رسوم طلبانہ دوبارہ وصول کیا جانا اور بھیجنا ضروری نہیں ہے ہر ایک عدالت سرکار عالی یا عدالت جاگیر اپنا اپنا طلبانہ وصول کرکے اپنی عدالت میں جمع کریگی اور اطلاع نامہ یا حکم نامہ پر اس امر کی تصدیق لکھدے گی کہ اس اطلاع نامہ یا حکم نامہ کی بابتہ حسب قواعد ہذا رسوم طلبانہ بقدر ۔۔۔۔ وصول کیا گیا ہے۔

**طریقہ تعمیل اطلاع نامجات و حکم نامجات۔**

**دفعہ ۱۳۔** بعد ملاحظہ تصدیق (متذکرہ دفعات ۱۱ و ۱۲ قواعد ہذا) ہر عدالت ایسے اطلاعنامہ یا حکم نامہ کی تعمیل اسی طرح کرے گی گویا وہ اسی عدالت کا مجریہ ہے۔

**خرچ ٹپہ سرکاری**

**دفعہ ۱۴۔** عدالت ہائے سرکار برطانیہ ہند میں جو اطلاعنامجات یا حکم نامجات تعمیل کے لئے بھیجے جاتے ہیں اُن کی بابتہ خرچ ٹپہ وصول کرنا ضرور نہیں ہے البتہ اگر حاکم عدالت سرکار سرکار برطانیہ ہند خرچ ٹپہ طلب کرے تو وصول کرکے روانہ کر دیا جائے۔

**اخذ رسوم بعد تعمیل**

**دفعہ ۱۵۔** تاوقتیکہ رسوم طلبانہ داخل نہ ہو کوئی اطلاعنامہ جاری نہ کیا جائیگا البتہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ بہ صورت ضرورت شدید بربنائے وجوہ تحریری یا حکمنامہ بلا وصول رسوم طلبانہ اس کی اجرائی کا حکم دے۔ لیکن رسوم واجب الاخذ کی نسبت عدالت حکم صادر کرے گی کہ بعد اجراء (فلاں) شخص سے وصول کیا جائے۔

| | |
|---|---|
| طلبانہ بصورت ٹکٹ لیا جائیگا | **دفعہ ۱۶** ۔ طلبانہ بصورت ٹکٹ طلبانہ لیا جائے گا اور روز نامچہ میں درج و چسپاں کرنے کے بعد اس میں فوراً سوراخ کر دیا جائیگا ۔ |
| کرایہ سواری جوانان طلبانہ | **دفعہ ۱۷** ۔ کسی فریق کی درخواست پر جوانان طلبانہ کو (جو عموماً پاپیادہ سفر کرتے ہیں) حاکم عدالت حکم دیگا کہ بذریعہ ریل یا کسی اور سواری پر سفر کریں لیکن کرایہ ہر صورت میں بلا لحاظ نتیجہ مقدمہ درخواست کنندہ کے ذمہ رہیگا ۔ |
| تنخواہ عملہ تعمیل کنندگان | **دفعہ ۱۸** ۔ تعمیل اطلاعنامجات و حکم نامجات کے لئے جوانان طلبانہ و ضبطی کارکن مقرر کئے جائیں گے اور ان کے مدارج اور تنخواہ حسب ذیل ہوگی ۔ |

| ضبطی کارکن | | | جوانان طلبانہ | |
|---|---|---|---|---|
| درجۂ اول | درجۂ دوم | درجۂ سوم | درجۂ اول | درجۂ دوم |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| | |
|---|---|
| تعین تعداد جوانان طلبانہ | **دفعہ ۱۹** ۔ جوانان طلبانہ کی تعداد عدالت ہائے ماتحت عدالت العالیہ میں بمنظوری عدالت العالیہ اور محکمہ جات مال میں بمنظوری اعلیٰ محکمہ مال مقرر کی جائیگی اور اس میں حسب ضرورت گنجائش وقتاً فوقتاً کمی و بیشی ہوسکے گی ۔ |
| تقرر جوانان وغیرہ | **دفعہ ۲۰** ۔ صیغہ عدالت میں تقرر جوانان و ضبطی کارکنان حسب تجویز عدالت العالیہ کیا جائیگا اور محکمہ جات مال و عدالت ہائے جاگیرات میں عہدہ داران متعلقہ تقرر کریں گے ۔ |
| ابواب خرچ آمدنی ۔ | **دفعہ ۲۱** ۔ آمدنی طلبانہ سے صیغۂ عدالت میں حسب تجویز عدالت العالیہ جوانان اور ضبطی کارکنان کے مشاہرات اور ان کے دریس و چپراس کے اور دیگر اخراجات ضروری ادا ہوں گے اور محکمہ جات مال و عدالت ہائے جاگیرات میں حسب تجویز عہدہ داران متعلقہ مصارف مذکور ادا ہوں گے ۔ |
| چپراس جوانان طلبانہ | **دفعہ ۲۲** ۔ جوانان طلبانہ کے چپراس پر زبان مروجہ ملک اور اردو میں عدالت متعلقہ کا نام معہ مراحت نسبتہ و خدمت کنندہ رہے گا ۔ |

## گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان فوجداری (۹) مورخہ ۱۰ر خورداد سنہ ۱۳۳۰ ف

مضمون :- انفاذ قواعد قلم بندی اقبال ملزمین

قواعد قلم بندی اقبال ملزمین مرتبہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بہ حصول منظوری حکمۂ سرکار مندرجۂ مراسلہ نشان (۸۴۴) واقع ۳۰ر اسفندار ۱۳۲۹ف نافذ و شائع کئے جاتے ہیں پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے۔

# قواعد قلم بندی اقبال ملزمین

ہرگاہ قرینِ مصلحت ہے کہ قلم بندی اقبال ملزمین کے متعلق قواعد بہ تدوین ترمیم اور جمع کئے جائیں لہٰذا بمنظوری سرکار عالی مندرجۂ مراسلہ نشان (۸۴۴) مورخۂ ۳۰ر اسفندار ۱۳۲۹ف حسب ذیل حکم ہوتا ہے :- قواعد ہٰذا کا نفاذ جریدۂ اعلامیہ میں شائع ہونے کی تاریخ سے ہوگا۔ اور اس تاریخ سے

**۱**- قلم بندی اقبال ملزمین کے متعلق وہ تمام احکام گشتیات جو گشتی ہٰذا کے نقیض ہوں یا جن میں محض اعادہ مضمون ہو منسوخ متصور ہوں گے۔

**۲**- جب کوئی ملزم عدالت میں پیش اور اس کی تحویل میں لیا جا چکا ہو اور کوتوالی اس کو مکرر اپنی تحویل میں لینا چاہے تو لازم ہے کہ ایسی استدعا بذریعہ درخواست کی جائے اور اس میں معقول وجوہ درج کئے جائیں جن کی بنا پر ملزم کو مکرر تحویل میں لینے کی ضرورت ہے صرف اس قدر ظاہر کرنا کافی نہ ہوگا کہ ملزم کا بغرض انکشاف حالات مزید کوتوالی میں لیا جانا ضروری ہے۔

**۳**- ملزم کو مکرر تحویل کوتوالی میں ہر ناظر فوجداری دے سکتے ہیں لیکن کوئی ناظم اعزازی مجاز نہ ہوگا کہ کوئی ایسا حکم صادر کرے۔

**۴**- اگر ملزم کو مکرر تحویل کوتوالی میں لینے کی غرض صرف اس قدر ہے کہ اس کے بیان کی تصدیق کرائی جائے تو بجائے کوتوالی کی تحویل میں ایسے ملزم کو کسی مجسٹریٹ کی تحویل

میں دینا چاہیے۔

۵۔ ملزم کو تحویل کو توالی میں دینے کی مدت حتی الامکان بہت ہی کم ہونی چاہیے۔

۶۔ جب کوئی ملزم عدالت میں اپنا اقبال قلم بند کرلے یا کوئی ایسا بیان لکھوالے جو کوتوالی کے اغراض کے خلاف ہو یا وہ بیان قلم بند کرانے سے انکار کرے تو اس کو کسی حالت میں پھر تحویل کوتوالی میں نہ دینا چاہیے۔

۷۔ ملزم کا بیان اقبالی ہر قریب ترین ناظم قلم بند کر سکتے ہیں لیکن مسافت تقریباً مساوی ہونے کی صورت میں ہمیشہ ایسے مجسٹریٹ کے پاس ملزم کو پیش کرنا چاہیے جو نسبتاً زاید اختیار رکھتا ہو۔

۸۔ جہاں تک ممکن ہو ملزم کا بیان اقبالی اس وقت قلم بند نہ کیا جائے جب وہ کوتوالی کی جانب سے پیش ہو بلکہ اس کو کچھ مہلت واقعات کے سمجھنے اور اپنے حالات پر غور کرنے کے لئے ملنی چاہیے۔

۹۔ بوقت قلم بندی اقبال کوتوالی کو ہرگز اس مقام پر ٹھیرنے کی اجازت نہ دی جانی جہاں اقبال قلم بند کیا جا رہا ہو۔

۱۰۔ حتی الوسع اقبال ملزمین اجلاس عدالت پر قلم بند ہونا چاہیے۔

۱۱۔ قلم بند کنندہ اقبال کو یہ طرح اطمینان کر لینا چاہیے کہ ملزم بلا جبر و اکراہ اپنا بیان لکھوا رہا ہے اور اسے لازم ہے کہ ملزم کو اچھی طرح ذہن نشین کرا دے کہ اقبال کرنا یا نہ کرنا قطعاً اس کی مرضی پر منحصر ہے۔ اگر ملزم کوتوالی کی جبر و زیادتی کی شکایت کرے تو اس کا اندراج اس کے بیان میں ضرور کیا جائے اور اگر کسی جبر کے اثرات اس وقت معلوم ہوں تو فوراً اس کی تحقیقات کی جائے۔

۱۲۔ حتی المقدور قلم بندی اقبال میں اختصار کو کام میں نہ لایا جائے جس تفصیل سے ملزم اپنا بیان لکھوائے وہ تمام و کمال اس کو الفاظ میں ضبط تحریر میں لائی جائے تاکہ اس بیان سے یہ پتہ چل سکے کہ اقبال مصنوعی تو نہیں ہے یا صرف کوتوالی کے دباؤ اور تعلیم سے تو نہیں کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ حسب دفعہ (۶۹) ضابطہ فوجداری سرکار عالی جو تصدیق کی باقی ہے اس میں ہر ناظم یہ بھی اضافہ کر دیا کرے کہ اس کی رائے میں اقبال تعلیمی یا خود اس کی آزاد مرضی کے مطابق معلوم ہوتا ہے اور یہ کہ اس نے ملزم کے دل سے کوتوالی کا دباؤ دور کرنے کے لئے کیا طریقہ استعمال کئے ہیں اور ملزم کو اپنے حالات پر غور کرنے کے لئے کتنا وقت دیا ہے۔

۱۳۔ قلمبندی اقبال سے پہلے ہر ناظم کو چاہیے مناسب الفاظ میں ملزم پر ظاہر کر دے کہ جو کچھ وہ اس وقت بیان قلم بند کرائے گا۔ وہ بعد ازاں اُس کے خلاف استعمال ہو سکیگا۔

۱۴۔ اگر ملزم کسی ایسی زبان میں اقبال کرے جس کو قلمبند کنندہ اقبال نہ سمجھتا ہو تو لازم ہے کہ بذریعہ ترجمان وہ اقبال حسب ضابطہ قلم بند کیا جائے اور جن الفاظ میں وہ اقبال قلم بند کیا گیا ہو ملزم کو سمجھا دیا جائے اور اُس کے متعلق عبارت تصدیقی ہمیشہ لکھی جائے۔

۱۵۔ جو بیان ملزم کا حسب دفعہ (۲۱۱) ضابطہ فوجداری سرکار عالی قلم بند کیا جائے اس میں صرف واقعات مکیسنہ چالان یا استغاثہ ملزم کو سمجھا کر جرم منسوبہ کی نسبت جواب لے لینا چاہیے اس سے زیادہ سوالات سے اجتناب کرنا چاہیے البتہ جو بیان حسب دفعہ (۲۷۳) ضابطہ مذکور لیا جائے اس میں اس حد تک جس حد تک کہ جو شہادت پیش شدہ سے ملزم کے خلاف واقعات کا اظہار ہوتا ہو سوالات کرنا چاہیے اور ہمیشہ ہر ایسے واقعہ کی نسبت صاف الفاظ میں علحدہ علحدہ سوالات قلم بند کر کے ملزم کو سمجھا دینا چاہیے اور جو کچھ کہ وہ اس کا جواب دے قلمبند کر لینا چاہیے مگر اس امر کا سختی کے لحاظ رکھنا چاہیے کہ سوالات ایسے نہ ہوں جو جرح کے اغراض کے لیے ضروری ہیں۔